خاتون نے نماز پڑھ لی، اس کے بعد اذان ہوئی تو جواب دینا کیسا؟

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی خاتون نے وقت شروع ہونے کے بعد اذان سے پہلے اپنی نماز ادا کرلی اور کچھ دیر بعد قریب والی مسجد کی اذان ہوئی۔ اب اس خاتون کے لئے اذان کا جواب دینے کا حکم کیا ہوگا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

زبان سے اذان کا جواب دینا مستحب ہے، لہٰذا وقت شروع ہونے کے بعد خاتون نے نماز پڑھ لی، پھر اذان ہوئی، تو اس خاتون کو بھی نماز پڑھ لینے کے باوجود اذان کا جواب دے دینا چاہیے، ہاں اگر اذان کا جواب نہیں دیا تب بھی گناہ نہیں۔

اس حوالے سے مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے دار الافتاء اہلسنت کا فتویٰ اذان کے دوران کام کاج کرنا کیسا؟ کا مطالعہ فرمائیں، دیے گئے لنک سے یہ فتویٰ ڈاؤن لوڈ بھی کیا جا سکتا ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2241

تاریخ اجراء: 15 رجب المرجب 1446ھ/16 جنوری 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net